السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

روزے کی حالت میں مسواک یا پسٹ کرنے اور خاص کر پسٹ استعمال کرنے کا کیا حکم ہے؟

---

## الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زوال شمس سے قبل مسواک کرنا ایک پسندیدہ اور مستحب عمل ہے روزے کی حالت میں بھی اور عام دنوں میں بھی۔ زوال کے بعد مسواک کرنے کے سلسلے میں علماء کا اختلاف ہے۔ بعض علماء کے نزدیک زوال کے بعد مسواک کرنا صرف مکروہ ہے۔ کیونکہ حدیث میں ہے کہ روزے دار کے منہ کی بو اللہ کو مشک سے بھی زیادہ پسند ہے۔

اس لیے روزے دار کو چاہیے کہ اس پسندیدہ چیز کو برقرار رکھے اور مسواک کر کے اسے زائل نہ کرے۔ بالکل اسی طرح جس طرح شہیدوں کو ان کے خون آلودہ کپڑوں کے ساتھ ہی دفن کرنے کی تلقین ہے کیونکہ قیامت کے دن کے ان خون آلودہ کپڑوں سے مشک کی خوشبو آئے گی۔

میری رائے یہ ہے کہ حدیث میں روزے دار کے منہ کو مشک سے بھی زیادہ پسندیدہ قرار دینے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اسے برقرار بھی رکھا جائے۔ کیوں کہ کسی صحابی سے مروی ہے کہ:

"رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَا أُحْصِي يَتَسَوَّكُ وَهُوَ صَائِمٌ"

''میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اتنی دفعہ مسواک دیکھا کہ جس کا کوئی شمار نہیں حالانکہ وہ روزے کی حالت میں تھے۔''

مسواک کرنا ایک ایک پسندیدہ عمل ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بارہا اس کی ترغیب دی ہے۔ حدیث میں ہے۔

"السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ"

''مسواک منہ کے لیے پاکی کا باعث خدا کی رضا کا موجب ہے۔''

اسی طرح دانتوں کی صفائی کے لیے روزے کی حالت میں پسٹ کا استعمال بھی جائز ہے۔ البتہ اس بات کی احتیاط لازمی ہے کہ اس کا کوئی حصہ پیٹ میں نہ چلا جائے۔ کیوں کہ جو چیز پیٹ میں چلی جاتی ہے روزہ توڑنے کا باعث بنتی ہے اس لیے بہتر یہی ہے کہ روزے کی حالت میں پسٹ کے استعمال سے پرہیز کیا جائے۔ لیکن اگر کوئی شخص پسٹ کا استعمال غایت درجہ احتیاط کے ساتھ کرتا ہے اور اس کے باوجود اس کا کچھ حصہ پیٹ میں چلا جائے تو میرے نزدیک اس کا روزہ نہیں ٹوٹتا۔ کیونکہ جان بوجھ کر اس نے وہ چیز پیٹ میں نہیں پہنچائی بلکہ غلطی سے چلی گئی اور اللہ کے نزدیک یہ بھول چوک معاف ہے۔ حدیث میں ہے۔

"عَنْ أُمَّتِي الْخَطَأَ وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ"

''میری امت بھول چوک کے معاملے میں اور زبردستی کوئی غلط کام کرائے جانے کے معاملے میں مرفوع القلم ہے۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاوی یوسف القرضاوی

### روزہ اور صدقہ الفطر، جلد: 1، صفحہ: 184

### محدث فتویٰ